ابوالبشر حضرت آدم علیہ السّلام کے بارے میں جو قرآن میں نازل ہوا[1]

قرآن میں ہے اور (وہ وقت یاد کرنے کے قابل ہے) جب تمہارے پروردگار نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں، انھوں نے کہا کیا آپ اس (زمین) میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتے ہیں، جو خرابیاں کرے، اور خون ریزی کرتا پھرے، اور ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح و تقدیس کرتے ہیں اور (پھر خدا نے) فرمایا میں وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے، اور (پھر) اللہ نے آدم کو سب (چیزوں) کے نام سکھائے پھر ان کو فرشتوں کے سامنے لائے اور فرمایا اگر تم سچے ہو تو مجھے ان کے نام بتاؤ؟ تو انھوں نے کہا! تو پاک ہے، جتنا علم تو نے ہمیں بخشا ہے اس کے سوا ہمیں کچھ معلوم نہیں، بے شک تو دانا (اور) حکمت والا ہے تب خدا نے (آدم) کو حکم فرمایا کہ اے آدم! تم ان کو ان (چیزوں) کے نام بتاؤ، جب انھوں نے ان کے نام بتائے تو (فرشتوں سے) فرمایا کیوں؟ میں نے تم سے نہ کہا تھا، کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) پوشیدہ باتیں جانتا ہوں اور جو تم ظاہر کرتے ہو، اور جو تم چھپاتے ہو (سب) مجھ کو معلوم ہے، اور جب ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے آگے سجدہ کرو، تو وہ سب سجدے میں گر پڑے، مگر شیطان نے انکار کردیا، اور غرور میں آکر کافر بن گیا، اور (پھر) ہم نے کہا کہ اے آدم تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور جہاں سے چاہو بے روک ٹوک کھاؤ (پیو)، لیکن اس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تو ظالموں میں (داخل) ہو جاؤ گے، پھر شیطان نے دونوں کو وہاں سے بہکادیا، اور جس (عیش و نشاط) میں تھے، اس سے ان کو نکلوادیا، تب ہم نے حکم دیا کہ (بہشت بریں سے) چلے جاؤ، تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تمہارے لئے زمین میں ایک وقت تک ٹھکانہ اور معاش (مقرر کردیا گیا) ہے، پھر آدم نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے ان کا قصور معاف کردیا، بے شک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحب رحم ہے، ہم نے فرمایا کہ تم سب یہاں سے اتر جاؤ، جب تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت پہنچے تو (اس کی پیروی کرنا،

---

[1] حضرت آدم کے بارے میں قرآن میں پچیس مرتبہ ذکر آیا ہے، جو پچیس آیتوں میں ہے دیکھئے،

سورہ بقرہ ۲	آیت نمبر ۲۱، ۳۳، ۳۴، ۳۵، ۳۷	۵
آل عمران ۳	آیت نمبر ۳۳، ۵۹	۲
المائدہ ۵	آیت ۲۷	۱
الاعراف ۷	آیت نمبر ۱۱، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۳۱، ۳۵، ۱۷۲	۷
الاسراء ۱۷	آیت ۶۱، ۷۰	۲
الکہف ۱۸	آیت ۵۰	۱
مریم ۱۹	آیت ۵۸	۱
طہٰ ۲۰	آیت ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۱	۵
یٰس ۳۶	آیت ۶۰	۱
	ٹوٹل آیت	۲۵

کیونکہ) جنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی، ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غم ناک ہوں گے۔
اور جنہوں نے (اسکو) قبول نہ کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ دوزخ میں جانے والے ہیں، (اور) وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے۔ [1]
اور قرآن میں فرمان باری ہے، عیسیٰ کا حال خدا کے نزدیک آدم کا سا ہے، کہ اس نے (پہلے آدم کا) مٹی سے قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا، تو وہ (انسان) ہو گیا۔ [2]
اور قرآن میں ہے :- لوگو اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا (پھر) اس سے اس کا جوڑا بنایا، پھر دونوں سے کثرت سے مرد و عورت (پیدا کر کے روئے زمین پر) پھیلا دیئے، اور خدا سے، جس کے نام کو تم اپنی حاجت روائی کا ذریعہ بناتے ہو، ڈرو اور (قطع محبت) ارحام سے (بچو) کچھ شک نہیں کہ خدا تمہیں دیکھ رہا ہے۔ [3]
یہی مضمون قرآن میں دوسری جگہ فرمایا :- اے لوگو! ہم نے تم کو ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا، اور تمہاری قومیں اور قبیلے بنائے تاکہ ایک دوسرے کو شناخت کرو (اور) خدا کے نزدیک تم میں زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہے، بے شک خدا سب کچھ جاننے والا (اور) سب سے خبر دار ہے۔ [4]
اور قرآن میں ہے :- وہ خدا ہی تو ہے، جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا، اور اس سے اس کا جوڑا بنایا، تاکہ اس سے راحت حاصل کرے۔ [5]
اور قرآن میں ہے :- اور ہم نے تم کو (ابتداء میں مٹی سے) پیدا کیا پھر تمہاری شکل و صورت بنائی، پھر فرشتوں کو حکم دیا کہ آدم کے سامنے سجدہ کرو! تو (سب نے) سجدہ کیا، لیکن ابلیس، کہ وہ سجدہ کرنے میں (شامل) نہ ہوا، خدا نے فرمایا جب میں نے تجھ کو حکم دیا تو کس چیز نے تجھ کو سجدہ کرنے سے باز رکھا؟ اس نے کہا کہ میں اس سے افضل ہوں، تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا ہے اور اسے مٹی سے پیدا کیا ہے، اللہ نے فرمایا تو (بہشت سے) اتر جا، تجھے لائق نہیں کہ تو یہاں غرور کرے، پس نکل جا تو ذلیل ہے، اس نے کہا مجھے اس دن تک مہلت عطا فرما، جس دن لوگ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے۔
فرمایا (اچھا) تجھ کو مہلت دی جاتی ہے، (پھر) شیطان نے کہا! مجھے تو تو نے ملعون کیا ہی ہے، میں بھی تیرے سیدھے راستے پر (ان کو گمراہ کرنے کے لئے) بیٹھوں گا، پھر ان کے آگے سے اور پیچھے سے اور دائیں اور بائیں سے (غرض ہر طرف سے) آؤں گا (اور ان کی راہ خراب کروں گا) اور آپ ان میں اکثر کو شکر گزار نہ پائیں گے، (خدا نے) فرمایا، نکل جا یہاں سے حقارت زدہ مردود، جو لوگ ان میں سے تیری پیروی کریں گے، میں ان کو اور تجھ کو جہنم میں ڈال کر تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا۔
اور (پھر ہم نے) آدم (سے کہا کہ) تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو، اور جہاں چاہو (اور جو چاہو) تناول کرو، مگر اس درخت کے پاس نہ جانا، ورنہ گناہ گار ہو جاؤ گے تو شیطان دونوں کو بہکانے لگا، تاکہ ان کے پردہ کی چیزیں جو ان سے پوشیدہ تھیں، کھول دے اور کہنے لگا! تم کو تمہارے پروردگار نے اس درخت سے صرف

---

[1] مذکورہ تمام ترجمہ سورۃ بقرہ کی آیت ۳۰ سے ۳۹ تک کا تھا۔ [2] سورۃ آل عمران آیت ۵۹۔
[3] سورۃ نساء آیت ۱۔ [4] سورۃ حجرات آیت ۱۳۔ [5] سورۃ اعراف آیت ۱۸۹۔